باب 12

زمینی سطح پر جمہوریت — حصّہ 3
شہری علاقوں میں مقامی حکومت

(Grassroots Democracy – Part 3
Local Government in Urban Areas)

میری تمنّا ہے کہ..... فوری طور پر ایک مقامی ادارہ قائم کیا جائے، ..... تاکہ لوگوں کو اس کا علم ہو سکے کہ واقعی انتظامیہ کیا ہے، حقوق رائے دہندگی کیا ہیں، اختیارات کیا ہوتے ہیں؟ ایک مختصر علاقے میں، لوگوں کے اپنے ہی حلقے میں، خود ان کے اپنے گاؤں میں حقوق اور مراعات کیا ہوتے ہیں؟

— رستم کے سدھوا، رکن، دستور ساز اسمبلی
(13 اکتوبر 1949 کو دستور ساز اسمبلی کے مباحثوں کے درمیان)

شکل 12.1 : میونسپل کارپوریشن آف گریٹر ممبئی (بنیادی طور پر بامبے میونسپل کارپوریشن) کی تشکیل 1865 میں ہوئی۔

اہم سوالات

1. شہری بلدیاتی ادارے کیا ہیں اور ان کے کام کیا ہیں؟
2. وہ نظامِ حکومت اور جمہوریت میں کیوں اہم ہیں؟

not to be republished

تعارف

پچھلے ابواب میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ کس طرح جمہوریت میں اچھی حکمرانی کا مقصد شہریوں کو با اختیار بنانا ہے تاکہ وہ اپنے ملک کے کام کاج میں فعال طور پر شامل ہو سکیں اور خواہ اس کا تعلق دیہی، علاقائی، شہری، ریاستی یا قومی جس سطح سے بھی ہو اس میں حصّہ لے سکیں۔ یہ شراکتی جمہوریت (Participatory democracy) کا وسیع تر تصور ہے۔ ہم نے نظام کی بنیادی باتوں کو دیہی تناظر میں دیکھا۔ آیئے اب دیکھتے ہیں کہ یہ شہری منظرنامے میں کس طرح کام کرتے ہیں۔ کیوں کہ بعد والا پہلے والے سے زیادہ متنوع اور پیچیدہ ہے۔ یہ بات سمجھ میں آنے والی ہے کہ شہری نظام حکمرانی کو بھی زیادہ پیچیدہ ہونے کی ضرورت ہے۔ لیکن ہم یہاں خود کو اس کے بنیادی اصولوں تک ہی محدود رکھیں گے۔

آیئے معلوم کریں

- ممبئی، کولکاتا یا چنئی جیسا کوئی شہر ایک گاؤں یا شہر کے مقابلے میں کیوں زیادہ متنوع اور پیچیدہ ہے؟
- اپنے ہم جماعت طلبا کے ساتھ کسی بھی شہر میں رہنے والے متنوع برادریوں کی جن سے آپ واقف ہیں فہرست بنایئے۔ آپ کتنوں کو اپنی فہرست میں شامل کر سکتے ہیں، آپ کو فہرست میں اور کیا نظر آیا؟

اس سے قبل کہ ہم شہری علاقوں میں نظم و نسق کا جائزہ لیں۔ مجموعی طور پر دیہی سے لے کر قومی سطح تک ہندوستانی نظام حکومت کا جائزہ لینا ہمارے لیے مددگار ہوگا جیسا کہ اس سلسلے میں صفحہ نمبر 175 پر شکل 12.2 میں دکھایا گیا ہے۔ اہرام کی بنیاد مقامی سطح ہے جو عوام سے قریب تر ہوتی ہے جب کہ سب سے اوپر کا حصہ قومی سطح ہے۔ ہم نے اہرام کے بائیں حصے کا جائزہ لیا ہے۔ اب ہم اس کے دائیں حصے پر نظر ڈالیں گے۔

© NCERT not to be republished

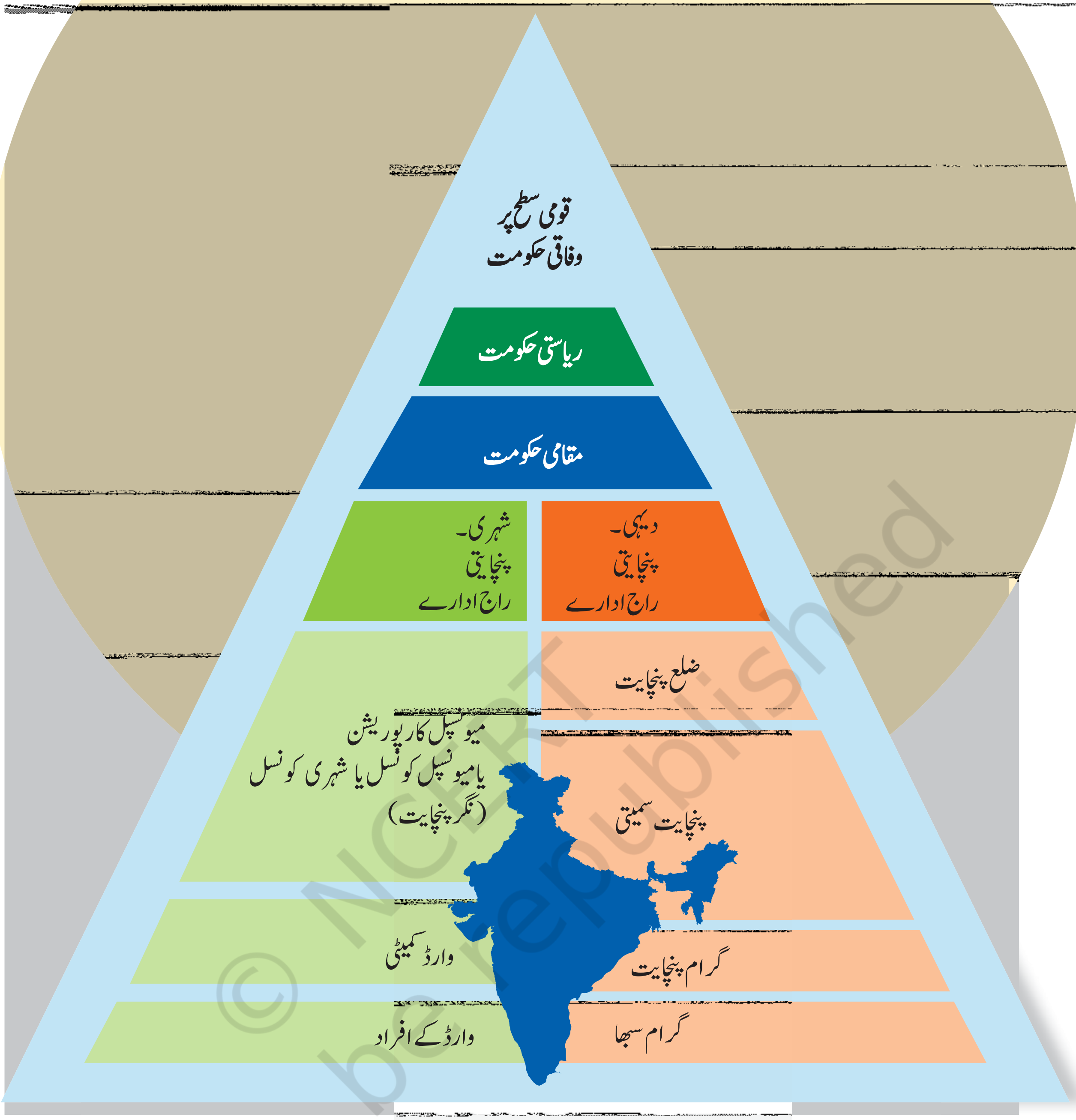

شکل

© NCERT not to be republished

آیئے معلوم کریں

اوپر دی گئی شکل 12.2 میں آپ پنچایتی راج نظام اور شہری مقامی حکومت کے درمیان کیا مماثلت اور فرق پاتے ہیں؟

شہری مقامی ادارے

شہری علاقوں میں مقامی ڈھانچے کو، 'شہری مقامی ادارے' کہا جاتا ہے۔ اُنھیں مرکزیت سے الگ رکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی اعلیٰ مرکزی ادارے کے تحت کام کرنے کے

بجائے اس بارے میں براہِ راست رائے دینے کا حق مقامی برادریوں کو حاصل ہوگا کہ اُن کے علاقوں کا انتظام کیسے سنبھالا جائے گا اور اُنھیں درپیش مسائل کیسے حل ہوں گے۔ کسی ایک علاقے میں رہنے والے شہریوں کے لیے یہ ایک طریقۂ کار ہے کہ ایک ساتھ آئیں اور فیصلہ کریں کہ ان کے لیے کیا چیز بہتر ہے۔

شہروں اور قصبوں کو چھوٹی اکائیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جنھیں وارڈ یا حلقے کہتے ہیں اور وارڈ کمیٹیاں صحت کے کیمپوں کے انعقاد، ایک بار کے استعمال والے پلاسٹک کے خلاف مہم جیسی سرگرمیوں میں تعاون دیتی ہیں۔ یہ ہر اس چیز پر بھی نظر رکھتے ہیں جو غلط ہو سکتی ہیں، مثلاً پانی کا رساؤ، بند ہونے والی نالی، خراب سڑک وغیرہ اور حکام کو اس طرح کے مسائل کی اطلاع دیتے ہیں۔ تاہم وارڈوں کا مخصوص طریقۂ کار مختلف ریاستوں میں ان کے بنائے ضابطوں کے مطابق الگ الگ ہوتا ہے۔

[redacted] [redacted]

[redacted] [redacted]

© NCERT not to be republished

مجموعی طور پر شہری بلدیاتی ادارے مختلف کاموں کے ذمے دار ہوتے ہیں مثلاً بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال، قبرستان، شمشان کی مرمت، کوڑا اٹھانا اور اس کی نکاسی، سرکاری اسکیموں کے نفاذ کی جانچ، مقامی ٹیکس اور جرمانے کی وصولی وغیرہ۔ ان کی ذمے داری کسی حد تک علاقے کی سماجی و معاشی ترقی کی منصوبہ بندی بھی ہے۔ تاہم مؤثر طور پر ذمے داریاں نبھانے میں ان اداروں کی مدد کے لیے شہری باشندوں کو اپنے فرائض انجام دینے چاہئیں جس کا مطلب یہ ہے انھیں اپنے علاقے

کی دیکھ بھال اور فکر مندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے ۔(واضح رہے کہ یہ شراکتی جمہوریت ہے)۔ مثلاً اگر لوگ فضلے کی چھنٹائی سے متعلق ہدایات پر عمل کریں تو کوڑا اُٹھانا زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔ یا اگر وہ کسی گلی میں پانی کا رساؤ دیکھتے ہیں، تو اس کی فوری اطلاع دینے سے پانی جیسی قیمتی شے کو مزید ضائع ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

آیئے معلوم کریں

کیا آپ چار یا پانچ ایسے کاموں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو ایک ذمے دار شہری علاقے کی ترقی میں معاون ہو سکتا ہے؟

شکل 12.3: مدراس کارپوریشن

مدراس کارپوریشن (اب گریٹر چنئی کارپوریشن)، جس کا قیام 29 ستمبر 1688 کو عمل میں آیا تھا، ہندوستان کا قدیم ترین بلدیاتی ادارہ ہے۔ اس سے ایک سال پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ایک میثاق یا چارٹر جاری کر کے فورٹ سینٹ جارج کے قصبے اور فورٹ سے 16 کلومیٹر کے اندر واقع علاقوں پر مشتمل ایک کارپوریشن کی تشکیل کی۔ 1792 میں ایک پارلیمانی ایکٹ نے مدراس کارپوریشن کو شہر میں بلدیاتی ٹیکس لگانے کا اختیار دیا۔ اسی وقت سے بلدیاتی انتظامیہ کی باضابطہ ابتدا ہوئی۔

© NCERT not to be republished

میونسپل کارپوریشن اندور کے تحت خدمات			
جائیداد ٹیکس	پانی کے واجبات	ٹھوس فضلے کی نکاسی کا انتظام	کاروبار، تجارتی اشتہارات تجارتی لائسنس
سی آر ایم*—شادی کا تصدیق نامہ	سی آر ایم—آگ بجھانے کی خدمات	سی آر ایم—مختلف لائسنس	سی آر ایم—پانی کا ٹینکر، ملبے کی صفائی
درختوں کی کٹائی اور ڈھلائی		سی آر ایم—شکایات	

سی آر ایم—درخواست کرنے پر خدمات					
پانی ٹینکر	سیپٹک ٹینکر	آڈیٹوریم	ایمبولینس	عارضی بیت الخلا	ایمبولینس

*سی آر ایم : سٹیزن ریلیشن شپ منیجمنٹ یا شہری تعلقات کا نظام

(اندور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پیش کردہ خدمات کی فہرست کو یہاں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔)

شکل12.4: اندور میونسپل کارپوریشن کے تحت خدمات

© NCERT not to be republished

آیئے غور و فکر کریں

مدھیہ پردیش کے اندور کو گزشتہ سات سال تک "سوچھ سرویکشن" سرکاری اسکیم کے تحت ہندوستان کے سب سے زیادہ صاف ستھرے شہر کا اعزاز دیا گیا ہے۔ اس کامیابی کے پیچھے اندور کے شہریوں کا کیا کردار رہا ہوگا؟

جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ چنئی اور اندور کے شہری اداروں میں سب سے اوپر میونسپل کارپوریشن ہے۔ صرف 10 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں میں سب سے بڑا ادارہ میونسپل کارپوریشن (جسے مہا نگر نگم بھی کہا جاتا ہے) ہوتا ہے۔ ایک لاکھ سے دس لاکھ آبادی والے علاقوں میں بڑا ادارہ میونسپل کونسل (اسے نگر پالیکا بھی کہا جاتا ہے) ہوتا ہے۔ زیادہ چھوٹی آبادی والے شہروں اور قصبوں میں نگر پنچایت ہوتی ہے۔

آیئے معلوم کریں

- اپنی ریاست اور چند پڑوسی ریاستوں سے کچھ شہر منتخب کیجیے۔ ان میں وہ شہر شامل ہو سکتا ہے جس میں آپ رہتے ہیں یا وہ شہر جو آپ کے قصبے یا گاؤں سے قریب ترین ہو۔ آپ کیسے جانیں گے کہ ان میں کہاں کہاں نگر پنچایت، میونسپل کونسل یا میونسپل کارپوریشن ہے؟ شہروں کے ناموں اور ان میں سے ہر ایک میں موجود شہری مقامی ادارے کی قسم کا ایک جدول بنائیں۔
- شہری بلدیاتی ادارے اپنی سرگرمیوں کی مالی کفالت کیسے کرتے ہیں؟ (اشارہ: صفحہ 176 شکل 12.4 میں اندور میونسپل کارپوریشن کے ذریعے انجام دی گئی خدمات کی تصویروں کو غور سے دیکھیے) کیا ان میں سے بعض خدمات کے واجبات مقرر کیے گئے ہیں؟

© NCERT not to be republished

سمیر: ہیلو میں نے اس سے پہلے آپ کو یہاں نہیں دیکھا، کیا آپ اس گاؤں میں نئی ہیں؟

انیتا: ہیلو — جی میں یہاں اپنے نانا کے گھر آئی ہوں، جو یہیں قریب میں ہی رہتے ہیں۔ میرا تعلق شہر سے ہے وہ جگہ یہاں سے بالکل مختلف ہے۔

سمیر: اوہ! واقعی، شہر کیسا ہوتا ہے؟

انیتا: جی! شہر میں مصروفیت اور بھیڑ بھاڑ زیادہ ہے۔ وہاں چاروں طرف بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔ ہر وقت بہت

سے لوگ ادھر ادھر آتے جاتے رہتے ہیں۔ شہر میں یہاں کی خاموشی کے مقابلے میں شور زیادہ ہے۔ شہر میں لوگ زیادہ خود مختار ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ اکثر وہ اپنے پڑوسیوں کے بارے میں بھی نہیں جانتے۔

سمیر: اوہو! یہاں ہر کوئی ایک دوسرے کو جانتا ہے اور ہر وقت ایک دوسرے کی مدد کے لیے تیار رہتا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ تیوہار مناتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک برادری کے طور پر مل جل کر فیصلے لیتے ہیں۔

انیتا: بہت خوب! شہروں میں اب بھی معاشرے کے تئیں احساس کی کچھ خوبی باقی ہے۔ ابھی کل کی ہی بات ہے، زبردست بارش کی وجہ سے دو گلی چھوڑ کر ایک مکان گر گیا۔ ملبے کو ہٹانے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوئی اندر پھنسا ہوا نہ ہو درجنوں لوگ مدد کے لیے جمع ہو گئے۔

سمیر: کیا مقامی حکومت اس طرح کے معاملے میں کوئی مدد نہیں کرتی؟

انیتا: ہاں کرتی ہے، بلکہ ہمارے یہاں بلدیاتی ادارے اور منتخب نمائندے ہیں جو ہماری اور ہمارے مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں۔

© NCERT
not to be republished

سمیر: اچھا! یہ تو ہمارے گاؤں کی پنچایت جیسا لگتا ہے۔ ہاں صرف اُس سے بڑا ہے۔ اس میں بھی اراکین منتخب کیے جاتے ہیں، لیکن چوں کہ وہ سب ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ اس لیے بہت زیادہ لوگ حصّہ لے سکتے ہیں اور گاؤں سے متعلق ہر قسم کے مسائل پر گفتگو کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ کئی مرتبہ ہم بچّوں کی باتیں بھی سنی جاتی ہیں۔

انیتا: واقعی؟ آپ کچھ بڑھا چڑھا کر تو نہیں بتا رہے ہیں؟

سمیر: قطعاً نہیں! کچھ دنوں پہلے کچھ بچوں نے دیکھا کہ بجلی کا ایک تار خطرناک حد تک نیچے لٹک کر ایک عمارت کی چھت کو تقریباً چھو رہا تھا۔ ہم لوگوں نے نہ صرف اس کی اطلاع دی بلکہ اپنے ایک گرام سبھا ممبر کو سمجھایا کہ بجلی کا کھمبا تھوڑا سا ہٹا دیا جائے اور یہ کام ہو گیا۔

انیتا: بہت خوب! میرا خیال ہے کہ جمہوریت کو اسی طرح کام کرنا چاہیے۔ شہر میں یہ ذرا پیچیدہ لگتا ہے۔ لیکن خیال یکساں ہے کہ ہر آدمی کی رائے اہمیت رکھتی ہے۔

سمیر: ہاں! ایسا ہی ہوتا ہے۔ لیکن معاف کیجیے اب مجھے جانا ہے۔ میری امی کو ذرا خریداری میں مدد کے لیے میری ضرورت ہے۔ آپ کا بے حد شکریہ کہ شہر کے بارے میں آپ نے یہ باتیں بتائیں۔

انیتا: آپ کا بھی شکریہ کہ آپ نے مجھے گاؤں کے متعلق اہم باتیں بتائیں۔ میں اس کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کروں گی۔

سمیر: بہت شکریہ! ممکن ہے ہم پھر دوبارہ ملیں۔ الوداع!

اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں...

- شہری علاقوں میں مرکزی حکومت شہری مقامی اداروں سے الگ کام کرتی ہے جو شہریوں کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے مختلف فرائض کی تکمیل کرتے ہیں۔
- دیہی پس منظر میں، شہری بلدیاتی اداروں میں ایسے اراکین منتخب ہوتے ہیں جو شہریوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔
- شہریوں کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بلدیاتی ادارے اپنی ذمے داریوں کو بہتر طریقے سے نبھائیں۔

سوالات، سرگرمیاں اور پروجیکٹس

1. اسکول جاتے ہوئے آپ اور آپ کے دوستوں نے دیکھا کہ پانی کا پائپ رس رہا ہے۔ رساؤ کی وجہ سے بہت سا پانی ضائع ہو رہا ہے۔ ایسی صورتِ حال میں آپ اور آپ کے دوست کیا کریں گے؟
2. اپنے قریب کے شہری مقامی ادارے کے کسی رکن کو اپنی کلاس میں مدعو کیجیے۔ ان کے ساتھ ان کے کام اور ذمے داریوں پر بات چیت کیجیے۔ ان سے پوچھنے کے لیے سوالات کا ایک مجموعہ تیار کیجیے تاکہ ملاقات نتیجہ خیز ہو۔

© NCERT not to be republished

3. اپنے خاندان اور پڑوس کے بالغ افراد سے گفتگو کیجیے اور شہری مقامی اداروں سے ان کی توقعات کی فہرست بنائیے۔

4. ایک اچھے شہری مقامی ادارے کی خصوصیات کی فہرست بنائیے۔

5. دیہی علاقوں کے پنچایتی راج نظام اور شہری مقامی اداروں کے درمیان کیا مماثلتیں اور اختلافات ہیں؟

نوڈلس

© NCERT not to be republished

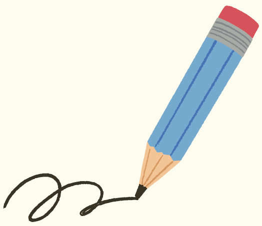

نوٹس (Notes) اور ڈوڈلس (Doodles) کو ملا کر نوڈلس مخفف بنا ہے۔